



राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Website: www.urducouncil.nic.in
E-mail: publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language

Ministry of Education, Department of Higher Education

Government of India

فروغ اردو بھوان

Farogh-e-Urdu Bhawan

FC-33/9, Institutional Area

Jasola, New Delhi-110025

Dated: 29/09/2022

جمیل اختر شفیق کی شاعری انسانی زندگی کے حقائق کی ترجمان ہے: پروفیسر شیخ عقیل احمد

قومی اردو کونسل میں نوجوان شاعر کے شعری مجموعے 'قص سفر' کا اجرا

نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے صدر دفتر میں نوجوان شاعر جمیل اختر شفیق کے شعری مجموعے 'قص سفر' کے اجرا کی تقریب منعقد ہوئی، جس کی صدارت کونسل کے ڈائریکٹر پروفیسر شیخ عقیل احمد نے کی۔ انھوں نے اپنے صدارتی خطاب میں جمیل اختر شفیق کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ جان کر خوشی ہوئی کہ جمیل اختر نوجوانی میں ہی بہترین شاعری کر رہے ہیں۔ ان کی شاعری حقیقت سے بہت قریب ہے اور وہ گرد و پیش کے واقعات و احوال کو بہت خوبصورتی سے شعری پیکر میں ڈھالتے ہیں۔ ان کے یہاں نغمگی کی بھی کمی نہیں ہے، فنی اعتبار سے بھی ان کے اشعار میں پختگی ہے اور یہ کہا جاسکتا ہے کہ ان کا شعری وادبی مستقبل تابناک ہوگا۔

پروفیسر ابن کنول نے خصوصاً جمیل اختر کی شاعری کی سادگی اور بے تکلفانہ انداز اظہار کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی شاعری سہل ممتنع کی شاعری ہے، جو آسان نہیں ہوتی، اس کے لیے غیر معمولی فنی قدرت اور مسلسل ریاضت کی ضرورت ہوتی ہے۔ جمیل اختر جس بے تکلفی سے اپنے جذبات کا اشعار کے ذریعے اظہار کرتے ہیں، اس سے ان کی فنکارانہ ہنرمندی کا پتا چلتا ہے۔

پروفیسر صفدر امام قادری نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جمیل اختر شفیق نئی نسل کے ایسے خوش نصیب شاعر ہیں جن کی صلاحیتوں کا اعتراف کیا جاتا ہے اور انھوں نے جہاں روایتی مشاعروں میں مقبولیت حاصل کی ہے، وہیں ان کے شعری مجموعوں نے ادب و شعر کے سنجیدہ قارئین کو بھی اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ ان کی خوبی یہ ہے کہ انھوں نے شاعری کے لیے مشکل ترکیبات اور عربی و فارسی الفاظ کے بجائے بہت سادہ اور بے تکلف ترکیبات و تعبیرات کا استعمال کیا ہے اور سادہ لفظوں میں بھی بڑی باوزن اور بامعنی شاعری کر رہے ہیں۔ احتجاج کی لے اور نغمگی بھی ان کی شاعری کے اہم عناصر ہیں، جو انھیں سامعین و قارئین سے بہت آسانی کے ساتھ مربوط کر دیتے ہیں۔

حقانی القاسمی نے منفرد انداز میں اس تقریب کی نظامت کرتے ہوئے کہا کہ جمیل اختر نئی عمر کے پختہ ذہن شاعر ہیں، ان کے بہت سے اشعار ہمیں چونکاتے ہیں اور فکر و خیال کے نئے دریچے روشن کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ عموماً نئی نسل کے تخلیق کاروں اور فن کاروں کے تئیں منفی رویے کا اظہار کیا جاتا ہے، جو درست نہیں ہے، جمیل اختر شفیق جیسے فنکاروں کو دیکھ اور سن کر محسوس ہوتا ہے کہ نئی نسل بہت غیر معمولی صلاحیتوں کی حامل ہے اور اگر ان کی حوصلہ افزائی کی جائے تو یہی مستقبل میں ادب و تخلیق کے بڑے کارنامے انجام دیں گے۔

ان حضرات کے علاوہ جمیل اختر شفیق کی شاعری کے مختلف پہلوؤں پر دہلی یونیورسٹی شعبہ عربی کے گیسٹ فیکلٹی ڈاکٹر جسیم الدین، ڈاکٹر آفتاب منیری اور دہلی یونیورسٹی کے ریسرچ سکالر اشرف یاسین نے بھی اظہار خیال کیا اور ان کے شعری اوصاف و امتیازات پر روشنی ڈالی۔ آخر میں جمیل اختر شفیق نے اس خوب صورت تقریب کے انعقاد کے لیے قومی اردو کونسل خصوصاً ڈائریکٹر پروفیسر شیخ عقیل احمد اور دیگر معاونین کا شکریہ ادا کیا اور حاضرین کی فرمائش پر اپنی غزلوں کے منتخب اشعار بھی سنائے۔ اس تقریب میں کونسل کے عملے کے علاوہ دیگر اہل علم و دانش نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔

(رابطہ عامہ سیل)